شوگر کی پیچیدگیاں: آگاہی کیلئے تعلیمی اداروں میں سیمینارز وقت کی اہم ضرورت: پرنسپل پی جی ایم آئی

ملک کو مضبوط اور مستحکم بنانے کیلئے ہمیں نوجوان نسل کو بیماریوں سے بچانا ہوگا : سربراہ پی آئی این ایس

لائف سٹائل کی تبدیلی، سیر اور ورزش کو زندگی کا حصہ بنائیں: لاہور جنرل ہسپتال میں تربیتی ورکشاپ

احتیاطی تدابیر اور پرہیز کے ذریعے ہم ذیابیطس جیسی مہلک مرض سے بچ سکتے ہیں: پروفیسر طاہر صدیق/ڈاکٹر عمران حسن

لاہور 29 اکتوبر:...... پرنسپل پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹی ٹیوٹ پروفیسر ڈاکٹر سردار محمد الفرید ظفر نے کہا تیزی سے بڑھتی ہوئی ذیابیطس کی بیماری پر قابو پانے کے لئے ضروری ہے کہ نوجوان نسل میں آگاہی مہم شروع کی جائے اور اس مقصد کے لئے تعلیمی اداروں میں خصوصی سیمینارز کا انعقاد اور وسیع پیانے پر ذرائع ابلاغ کے ذریعے تشہیر کی جائے تا کہ عام آدمی اپنا لائف سٹائل تبدیل کرے اور صحت مند رہنے کیلئے سیر اور ورزش کو زندگی کا حصہ بنائے۔ اسی طرح کم کھائیں اور زیادہ پیدل چلیں کے اصول پر زندگی گزاری جائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جنرل ہسپتال کے میڈیکل یونٹ تھری اور شوگر کلینک کے زیر اہتمام ڈاکٹرز کے لئے منعقدہ تربیتی و آگاہی ورکشاپ میں اظہار خیال کرتے ہوئے کیا جس میں 125 ڈاکٹروں نے شرکت کی۔ سربراہ پنجاب انسٹی ٹیوٹ آف نیورو سائنسز پروفیسر خالد محمود، پروفیسر آف میڈیسن ڈاکٹر طاہر صدیق، پروفیسر آف سرجری پروفیسر فاروق افضل، پروفیسر آف امراض چشم ڈاکٹر محمد معین، شوگر سپیشلسٹ ڈاکٹر عمران حسن خان، ڈاکٹر ملیحہ حمید، ڈاکٹر اورنگ زیب افضل، ڈاکٹر میمونہ اشرف، ڈاکٹر رانا آصف صغیر اور ڈاکٹر سلمان شکیل نے شرکاء کو ذیابیطس کی بیماری سے پیدا ہونے والی پیچیدگیوں اور بچاؤ اور مریضوں کے چیک اپ کے بارے میں آگاہ کیا جبکہ شرکاء کو ذیابیطس کے علاج میں دنیا بھر میں ہونے والی تبدیلیوں اور جدید تحقیق کے بارے میں بھی بتایا گیا۔

ورکشاپ کے اختتام پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے پروفیسر ڈاکٹر محمد الفرید ظفر اور پروفیسر ڈاکٹر خالد محمود کا کہنا تھا کہ اگر ہم ملک کو مضبوط اور مستحکم بنیادوں پر استوار کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں نوجوان نسل کو بیماریوں سے بچانا ہوگا، والدین کا بھی فرض ہے کہ بچوں کی غذا پر خصوصی توجہ دیں اور بالخصوص بازاری کھانوں اور فاسٹ فوڈ سے اجتناب کریں، پروفیسر سردار الفرید ظفر نے کہا کہ یہ انتہائی تشویشناک امر ہے کہ ہر چوتھا شخص شوگر کی بیماری میں مبتلا ہے اور یہ مرض تیزی سے پھیل رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ احتیاطی تدابیر اور پرہیز کے ذریعے ہم شوگر جیسی مہلک مرض سے بچ سکتے ہیں جس کا بلاواسطہ اثر آنکھوں، گردوں اور دیگر جسمانی اعضاء پر ہوتا ہے۔ انہوں نے جنرل ہسپتال میں اس طرز کی تربیتی ورکشاپس کے انعقاد کو سراہا جس سے ڈاکٹروں کو اپنے شعبوں میں مہارت حاصل کرنے کا موقع ملتا ہے۔ اس موقع پر ڈاکٹر شیراز انجم، ڈاکٹر عبدالعزیز گجر و دیگر ڈاکٹرز موجود تھے۔